

موسیٰ



DANNY/BULANADI/19





Published by the Comic Bible Society, LLC
Copyright © 2021

Kingstone Comics maintains copyright to
this comic book as provided by United
States copyright law.

Print and digital copies of this version may
be freely distributed without penalty under
a Creative Commons license.



"THE BIBLE EXPLAINED
IN EVERY LANGUAGE."

قبط کے دوران، یعقوب جو کہ ابرہام کا پوتا تھا، اپنے گیارہ بیٹوں اور اُنکے بچوں اور نوکروں کو ساتھ لے کر مصر میں رہنے کے لئے چلا گیا۔



یعقوب کا نام تبدیل ہو کر اسرائیل ہو چکا تھا۔ جلد ہی اسرائیل کے بیٹوں کی تعداد مصریوں سے زیادہ ہو گئی۔

فرعون نے اس بات سے خوفزدہ ہو کر کہ یہودیوں کی تعداد بہت بڑھتی جا رہی ہے نئے پیدا ہونے والے لڑکوں کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا۔

فرعون جو کہ مصر کا حاکم تھا اُس نے اسرائیل کے بیٹوں کو سخت مزدوری کرنے کے لئے مجبور کیا۔



نہیں، میرے بچے کو نہیں۔ تم ایسا نہیں کر سکتے۔



300 سال تک غلام رہنے کی وجہ سے بنی اسرائیل اُن وعدوں کو بھول چکے تھے جو خدا نے اُنکے آباؤ اجداد سے کئے تھے۔

اُٹھو، تم اسرائیلی کئے!

رحم کرو۔ میں مزید سخت کام نہیں کر سکتا۔

خدا نے ابرہام کو بتایا تھا کہ اُسکے لوگ غیر ملک میں غلام رہیں گے۔ لیکن 400 سال کے بعد وہ اُس قوم کی عدالت کر کے اپنے لوگوں کو وعدہ کی ہوئی سرزمین میں واپس لائے گا۔

لیکن امی جان جب سپاہی اور
پڑوسی پوچھیں گے کہ ہمارا بچہ کہاں
ہے تو میں کیا جواب دوں گی؟

ماں، کیا آپ کو یقین ہے کہ
اس میں پانی داخل نہیں ہوگا؟

کیا میں پھر کبھی اپنے
چھوٹے بھائی سے مل سکوں گی؟

تم انہیں سچ بتا دینا کہ سپاہیوں
سے بچانے کے لئے اسکی اپنی ماں
نے اُسے دریا میں ڈال دیا تھا۔

نہیں اس پر رال
لگا دی گئی ہے۔ یہ
تیر تار ہے گا۔

خدا اس کی حفاظت کرے گا۔ تم اُسکے
قریب ہی رہنا اور اُس کا دھیان رکھنا۔

فرعون کی بیٹی دریا پر نہانے کے لئے آئی۔

یہی تھا اُسے بھوک
لگی ہوئی ہے۔

ضرور یہ کوئی اسرائیلی
بچہ ہوگا۔

سنو! اُس ٹوکری سے
رونے کی آواز آرہی
ہے۔

اگر کوئی مجھے اس کی دیکھ بھال
کے لئے مل جائے تو میں اسے اپنا
سکتی ہوں۔

وہاں اسرائیلی بچوں میں سے ایک
ہے، ہو سکتا ہے وہ کسی کو جانتی ہو جو
اسکی دیکھ بھال کر سکے۔

لہذا مریم، جو کہ موسیٰ کی بہن تھی اپنی ماں کو فرعون
کی بیٹی کے پاس لائی۔

میں ایک اسرائیلی عورت کو جانتی ہوں جسے
بچہ کو دریا میں ڈال دیا گیا تھا۔ وہ اس بچہ کو
دودھ پلا سکتی ہے۔

میں نے سنا ہے تم نے اپنا بچہ کھو دیا
ہے۔ مجھے بہت افسوس ہے۔ مجھے یہ بچہ
دریا سے ملا ہے۔ میں تمہیں اسکی دیکھ بھال
کرنے کے لئے اجڑت دوں گی۔
جب یہ دودھ پینا چھوڑ دے گا
میں اسے محل میں لے جاؤں گی۔ یہ
مصر کا فرعون بنے گا اس کا نام موسیٰ
ہوگا۔

موسیٰ کی پرورش کرنے کے
لئے آپ کا شکریہ۔ یہ بڑا صحت مند
دکھتا ہے۔ یہ بڑا ہو کر امیر اور
طاقتور بنے گا۔

جوں جوں موسیٰ بڑا ہوتا گیا اسکی ماں اسکو اپنے باپ
دادا کے سچے خدا کے بارے میں تعلیم دیتی رہی۔

خدا کا اس چھوٹے لڑکے کے لئے
خاص مقصد ہے۔

فرعون کی بیٹی کالے پاک بیٹا ہونے کی وجہ سے
موسیٰ مصر میں ایک بڑے شخص کی طرح پلا بڑھا۔

موسیٰ کا مقدر عظیم ہونا تھا لیکن وہ کبھی بھی اپنے ورثہ کو نہ بھولا تھا۔

موسیٰ میں تمہیں بتا رہا ہوں، ہمارے باپ ابرہام، اسحاق، یعقوب کے خدا نے ابرہام کو بتایا تھا کہ اُسکی نسل کئی گنا بڑھ جائے گی اور وہ اس ملک میں اجنبی ہوں گے، جو ان کی نہیں ہے۔ ہم ٹھیک وہاں پر ہیں۔

اُس نے ابرہام کو یہ بھی بتایا کہ تم چار سو سال تک اس اجنبی سرزمین میں تکلیف اٹھاؤ گے۔

وہ اُس برائی کی وجہ سے جو وہ ہمارے ساتھ کریں گے انہیں سزا دے گا اور ہم بہت زیادہ مال و دولت کے ساتھ اُس سرزمین میں واپس جائیں گے جو خدا نے ہمارے باپ دادا کو دی ہے۔

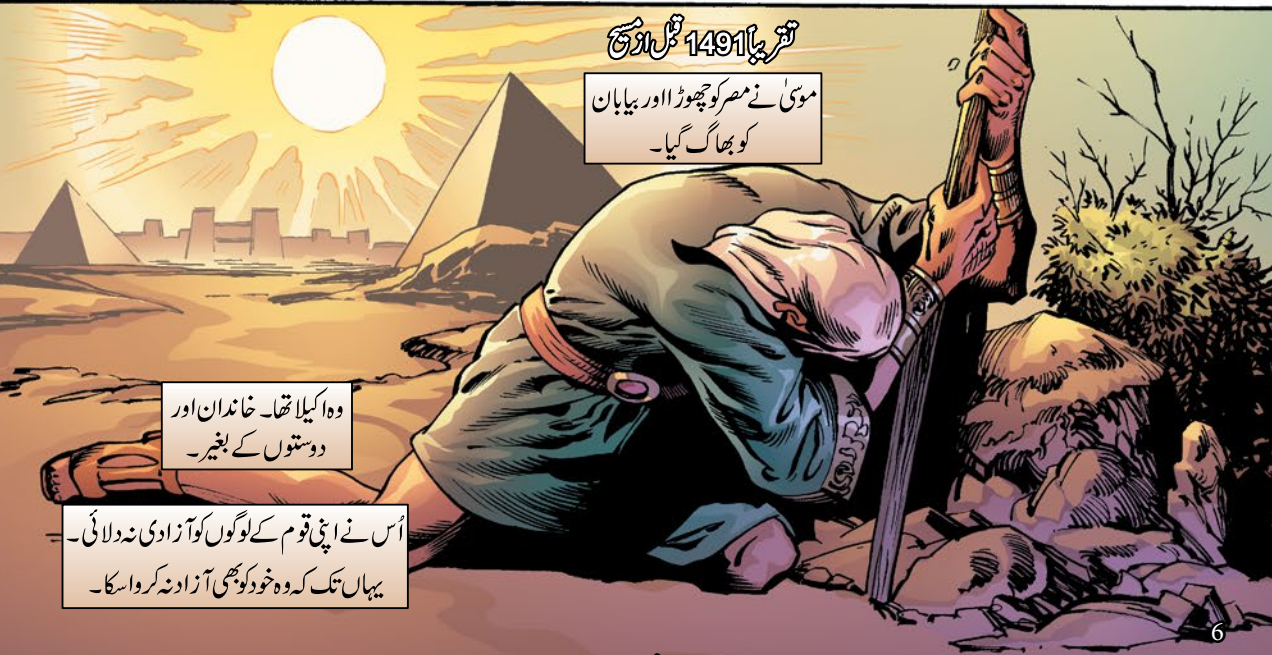
فرعون کبھی اپنے غلاموں کو جانے کی اجازت نہیں دے گا اور یقیناً انہیں دولت لے جانے نہ دے گا۔

بنی اسرائیل نے اپنے آقاؤں کے ہاتھ سے بہت دکھ اٹھایا۔ انہیں گڑھوں میں کام کرتے ہوئے انیش بنانی پڑتیں۔ موسیٰ انکی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتا تھا لہذا اُس نے اُنکے لئے کچھ کرنے کا فیصلہ کیا۔

گندے سوار، اٹھو

جاؤ اس سے پہلے کہ وہ تمہیں جان سے مار ڈالے۔ اٹھو

ایبر، اٹھو



موسیٰ نے مدیانیوں کے درمیان ایک نئی زندگی پائی۔

اُس نے بیابان کے طریقے سیکھے، شادی کی اور چرواہا بن گیا۔

موسیٰ نے اپنے لوگوں کو پھر کبھی نہ دیکھنے کی امید چھوڑ دی تھی۔

چالیس سال گزر گئے اور مصر محض ایک یادداشت بن گیا۔

موسیٰ بہت دن تک چلتا رہا۔ جب وہ مزید آگے نہ بڑھ سکا تو وہ چرواہوں کے ڈیرہ پر آیا۔

دیکھو! ایک آدمی۔

وہ ایک مصری ہے۔

وہ تقریباً مردہ دکھائی دیتا ہے۔ پانی لاؤ۔

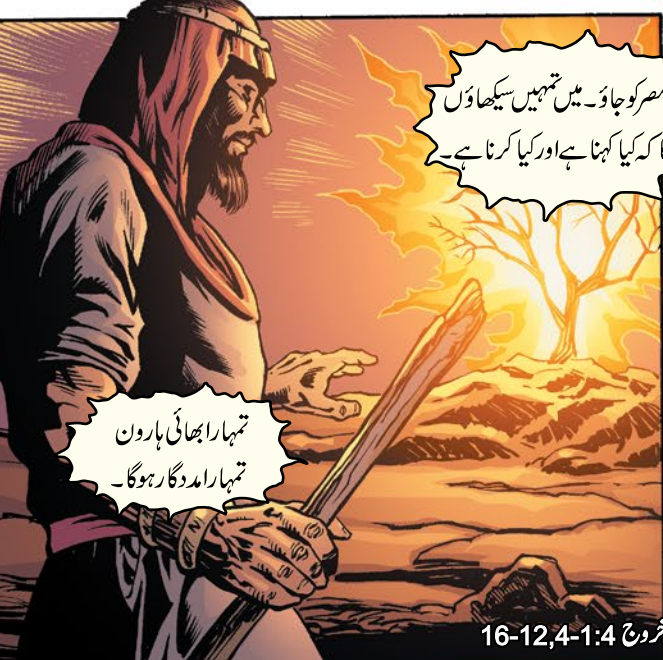
یہ واقعی عجیب ہے۔ اس

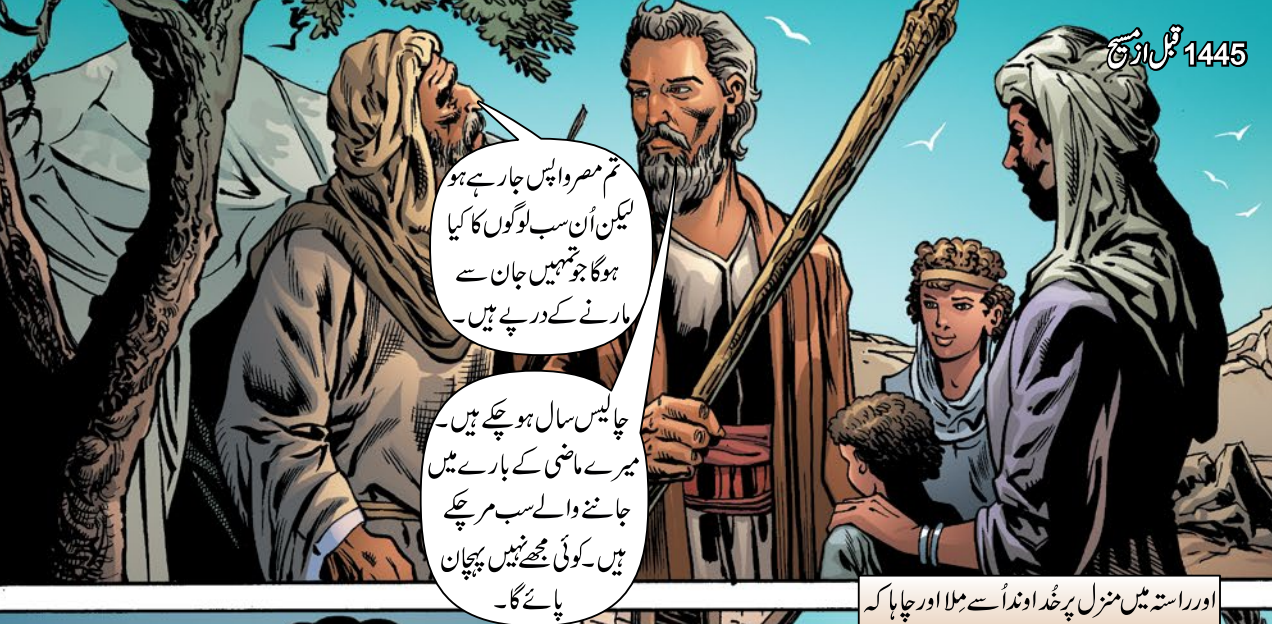
جھاڑی میں آگ کیسے لگی اور یہ جلتی کیوں نہیں؟ یہ صرف جلتی اور جلتی جاتی ہے۔

موسیٰ اپنے جوتے اتارو۔ تم پاک مقام پر کھڑے ہو۔ میں ابرہام، اسحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔

میں نے مصر میں اپنے لوگوں کی تکلیف دیکھ لی ہے۔ اور اُن کی دُعا میں سن لی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ انہیں ظلم و ستم سے نجات دلائی جائے۔ اور اُن کو اُس ملک میں واپس بھیجا جائے جس کا میں نے اُن کے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا۔

میں تمہیں فرعون کے پاس بھیجوں گا۔ اور تم میرے لوگوں کو اُن کی غلامی سے نکال دوں گا۔ تم اُس سے کہو گے کہ میرے لوگوں کو جانے دو اور وہ انکار کر دے گا۔ تب میں اپنی طاقت بمصر کو دکھاؤں گا۔ اُس کے بعد وہ انہیں جانے دے گا۔





تم مصر واپس جا رہے ہو
لیکن اُن سب لوگوں کا کیا
ہوگا جو تمہیں جان سے
مارنے کے درپے ہیں۔

چالیس سال ہو چکے ہیں۔
میرے ماضی کے بارے میں
جاننے والے سب مر چکے
ہیں۔ کوئی مجھے نہیں پہچان
پائے گا۔

اور راستہ میں منزل پر خُداوند اُسے ملا اور چاہا کہ
اُسے مار ڈالے۔



بے شک تم میرے لئے
خونی دُولہا ہو۔

صفورہ اپنے شوہر کی جان کو لاحق خطرہ سمجھ گئی تھی کیونکہ
اُس نے خنتہ کرنے کے عہد پر عمل نہ کیا تھا۔



لیکن صفورہ نے یہ دیکھا اور ایک چھمک پتھر لے کر اپنے بیٹے
کی چمڑی کاٹ ڈالی اور اُسے موسیٰ کے پاؤں پر پھینک دیا۔

موسیٰ کی زندگی کا خطرہ میں ہونا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ خُدا
اُس نشان کے لئے جو اُس نے اپنے لوگوں کو دیا کس قدر سنجیدہ تھا۔



یہ ہارون لاوی
ہے۔

وہ کون ہیں؟

دوسرا ہماری طرح
دکھتا ہے، لیکن وہ
کوئی غلام نہیں ہے۔

موسیٰ آپ کو وہ نشان دکھائے گا
جس سے وہ فرعون کو قاتل کرے
گا کہ وہ ہمیں جانے دے۔

اسرائیل کے سب
بزرگ و قریب آؤ۔

موسیٰ اُس دور میں پیدا ہوا تھا جب فرعون نے بڑے
پیامنے پر نر بچوں کو قتل کروا دیا تھا۔ اُس کی ماں نے اُسے چھپا
لیا تھا۔ اور خُدا کے الٰہی انتظام کے تحت فرعون کی بیٹی نے
موسیٰ کو ڈھونڈ لیا۔ اور اُس نے بطور مصری پرورش پائی۔



ابرہام کے خدا نے میرے ساتھ جلتی ہوئی جھاڑی میں سے بات کی۔ اور مجھے بھیجا کہ تمہیں ہمارے باپ دادا کی سرزمین پر واپس لے جاؤں۔ یہ ایک نشان ہے۔



ڈرومت۔ خاطر جمع رکھو۔



ہائے! اس کی لاٹھی سانپ میں تبدیل ہو گئی ہے۔



خدا نے ایک نجات دہندہ بھیجا ہے۔

ہاں، وہ فرعون کو دکھائے گا۔

کہ یہ ایک معجزہ ہے!

اب ہم فرعون کے پاس جاتے ہیں!

ابرہام کا خدا!



یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا چالیس سال پہلے تھا
جب میں یہاں سے گیا تھا۔ یاد رکھو صرف وہی
کہنا جو میں نے تمہیں بتایا تھا۔



اسرائیل کے خدا نے موسیٰ سے بات کی
ہے۔ خدا کہتا ہے کہ تم لوگوں کو عبادت کے
لئے اور قربانی کرنے کے لئے بیابان میں
تین دن کا سفر کرنے دو۔

تم صرف میرے لوگوں کو اُکسا رہے ہو جس کی
وجہ سے وہ کام کرنا چھوڑ دیں اور اب وہ ایک ایسے
خدا کی پوجا کے لئے تین دن کا سفر کرنا چاہتے ہیں
جس کا مجھے علم بھی نہیں ہے۔ میں اس پر غور کروں
گا اور ان کی مشقت میں مزید اضافہ کر دوں گا۔

اسرائیل کا خدا؟ کون ہے یہ خدا جسکی میں
فرمانبرداری کروں! یہاں حقائق بات ہے۔ میں
اپنے غلاموں کو بیابان میں تین دن کی منزل پر
نہیں جانے دوں گا۔

اب سے انہیں اینٹیں بنانے
کے لئے جو دھوسا تلاش کرنا ہوگا۔



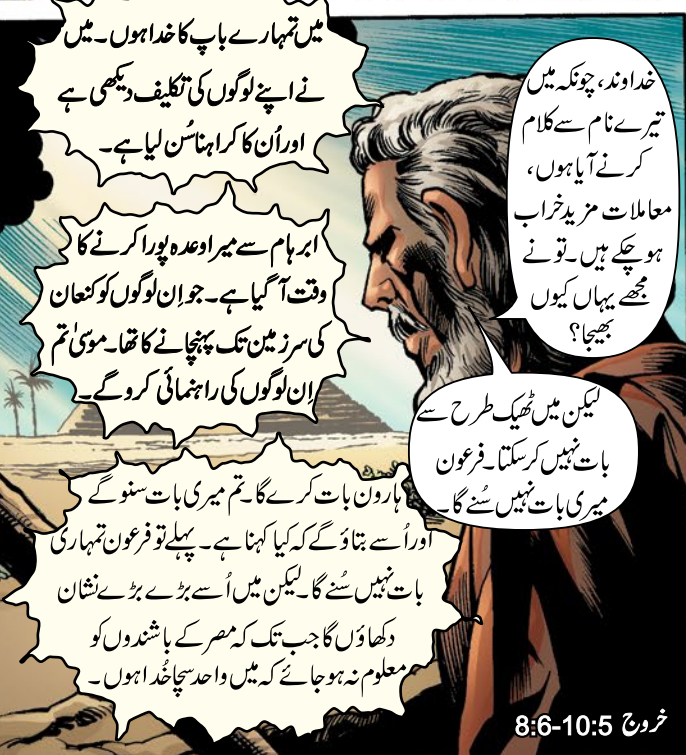
تم کا بل ہو۔ اس لئے تم مجھ سے بار بار کہتے ہو کہ تمہیں جانے دوں اور تم خدا کے لئے قُربانی کرو۔

واپس کام پر جاؤ۔ تمہیں بھوسا نہیں دیا جائے گا۔ لیکن تمہیں اب بھی اتنی ہی اینٹیں بنانی ہوں گی۔



تم ہم سے ایسا سلوک کیوں کر رہے ہو؟

کوئی ہمارے پاس اینٹیں بنانے کے لئے بھوسا نہیں لاتا۔



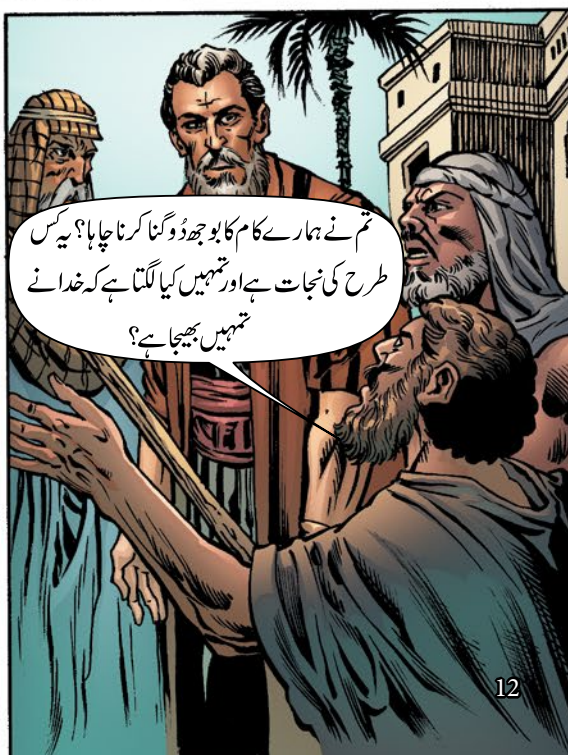
خداوند، چونکہ میں تیرے نام سے کلام کرنے آیا ہوں، معاملات مزید خراب ہو چکے ہیں۔ تو نے مجھے یہاں کیوں بھیجا؟

لیکن میں ٹھیک طرح سے بات نہیں کر سکتا۔ فرعون میری بات نہیں سنے گا۔

میں تمہارے باپ کا خدا ہوں۔ میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف دیکھی ہے اور ان کا کرہناسن لیا ہے۔

ابراہام سے میرا وعدہ پورا کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ جو ان لوگوں کو کنعان کی سرزمین تک پہنچانے کا تھا۔ موسیٰ تم ان لوگوں کی راہنمائی کرو گے۔

ہارون بات کرے گا۔ تم میری بات سنو گے اور اُسے بتاؤ گے کہ کیا کہنا ہے۔ پہلے تو فرعون تمہاری بات نہیں سنے گا۔ لیکن میں اُسے بڑے بڑے نشان دکھاؤں گا جب تک کہ مصر کے باشندوں کو معلوم نہ ہو جائے کہ میں واحد سچا خدا ہوں۔



تم نے ہمارے کام کا بوجھ دو گنا کرنا چاہا؟ یہ کس طرح کی نجات ہے اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ خدا نے تمہیں بھیجا ہے؟





فرعون نے اپنے دانشمندوں اور جادوگروں کو طلب کیا اور جادوگروں نے بھی اپنے خفیہ فن سے ایسا ہی کیا۔



دیکھو! اس کا سانپ ہم سے لڑ رہا ہے!



ہمارے سانپوں کا خدا، نیسرٹ، تمہیں مزید اینٹیں بنانے کے لئے کہتا ہے۔ ہا۔ہا۔ہا!



اُس نے ہمارے سانپ کو مکمل طور پر نگل لیا ہے!

خالق خدا فرماتا ہے، ”میرے لوگوں کو جانے دو۔“



اُس کا سانپ ہمارے سانپ کو کھا رہا ہے!

خدا ایک بار پھر موسیٰ سے ملا اور اُس کو بتایا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ اُسکے اپنے لوگوں نے اُسکا انکار کیا۔ کیونکہ فرعون نے اُن کی غلامی کو کٹھن بنا دیا تھا۔ لیکن موسیٰ اگرچہ اس بات کو سمجھ نہ رہا تھا تو بھی اُس نے خُدا پر بھروسہ رکھا اور اُسکی فرمائنداری کی۔

یہ وہاں کہتا ہے ”کیونکہ تم نے میرے لوگوں کو جانے سے روکا، اور تم جانو گے کہ میں سچا خدا ہوں، مصر کا سارا پانی خون ہو جائے گا۔“

جاؤ میرے جادوگروں کو
لاؤ۔ نیل کا خدا اس کو
روکے گا۔

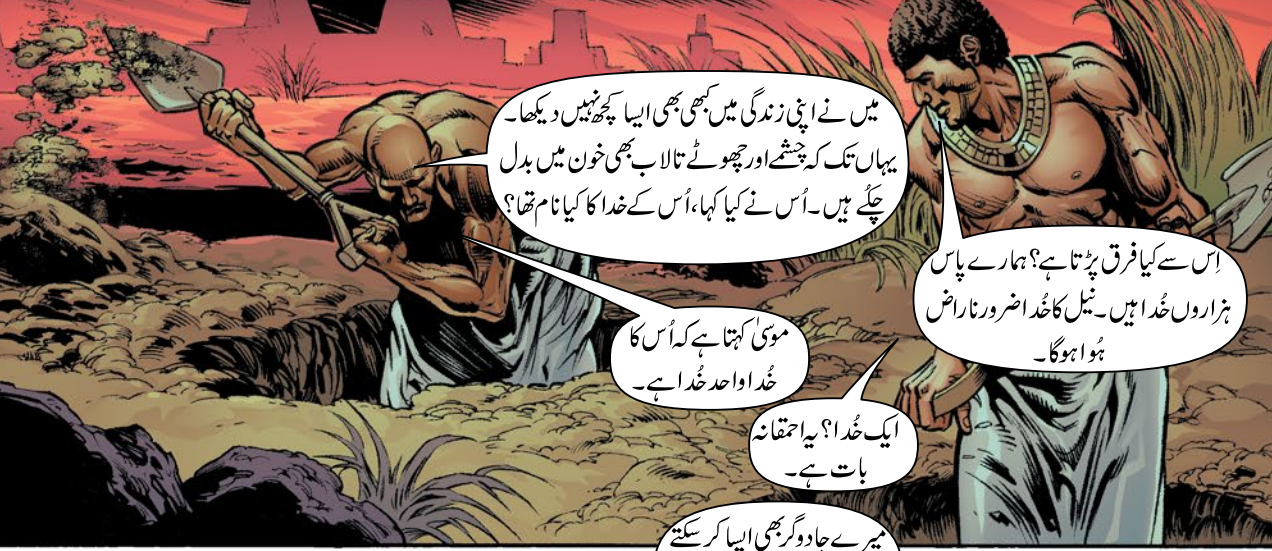
خدا نے کہا کہ اگرچہ فرعون خدا کی طرف سے بڑے بڑے نشان دیکھے گا تو بھی اُسکا دل سخت رہے گا۔

دریا خون میں بدل گیا، مچھلیاں مر گئیں
اور دریا سے بدبو آنے لگی۔

لیکن یہاں تک کہ اس عظیم معجزہ سے جو
خدا کے ہاتھ سے ہوا، فرعون کو یقین نہ آیا۔







میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی ایسا کچھ نہیں دیکھا۔
یہاں تک کہ چشمے اور چھوٹے تالاب بھی خون میں بدل
چکے ہیں۔ اُس نے کیا کہا، اُس کے خدا کا کیا نام تھا؟

اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ ہمارے پاس
ہزاروں خدا ہیں۔ نیل کا خدا ضرور ناراض
ہوا ہوگا۔

موسیٰ کہتا ہے کہ اُس کا
خدا واحد خدا ہے۔

ایک خدا؟ یہ احمقانہ
بات ہے۔



میرے جادوگر بھی ایسا کر سکتے
ہیں۔ مجھے تمہاری جادوئی چالیں
قابل نہیں کر سکیں گی۔

پانی کو خون میں تبدیل کرنے کے سات دن بعد موسیٰ
ایک بار پھر مصریوں کے لئے خدا کی سزا کو لایا۔

پانی مینڈکوں کی کثرت
سے بھر جائیں۔



بدبودار خون والے پانی نے اچانک
لاکھوں مینڈکوں کو جنم دیدیا۔



جب فرعون نے دیکھا کہ مینڈک اپنے مقررہ وقت پر مر گئے ہیں۔
تو اُس نے اپنے دل کو سخت کر لیا اور اسرائیلیوں کو جانے کی اجازت
دینے سے انکار کر دیا۔

یہ کس قسم کا خدا ہے جس نے
ہماری زمین کو مینڈکوں سے
بھر دیا ہے؟

آپ کیوں یہ سوچتے ہیں کہ خدا
نے ایسا کیا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ
یہ ایک قدرتی عمل ہو۔

لیکن موسیٰ کو اس بات کا کیسے علم تھا
کہ یہ واقع ہونے کو ہے جسکی اُس نے
پیش گوئی کی تھی؟ اور پھر یہ کہ وہ کس
طرح اُس خاص وقت کو جانتا تھا جب
یہ سب مرجائیں گے؟

اف، منہ بند کرو اور مٹی
کھودو ورنہ ہم کبھی بھی کام
کو ختم نہیں کر پائیں گے۔

اور مصر کی تمام گرد جوؤں میں تبدیل ہو گئی۔

اور خدا نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہہ کہ وہ اپنا
ہاتھ بڑھائے اور زمین کی گرد کو مارے تاکہ وہ
تمام ملک مصر میں جوئیں بن جائے۔

اس سے تمہارا کیا مطلب ہے کہ تم جوئیں
نہیں بنا سکتے؟ لوگ یہ سمجھیں گے کہ اُن کا خدا
ہمارے خدا سے زیادہ طاقتور ہے۔ تم صرف
جادوگری کر سکتے ہو۔

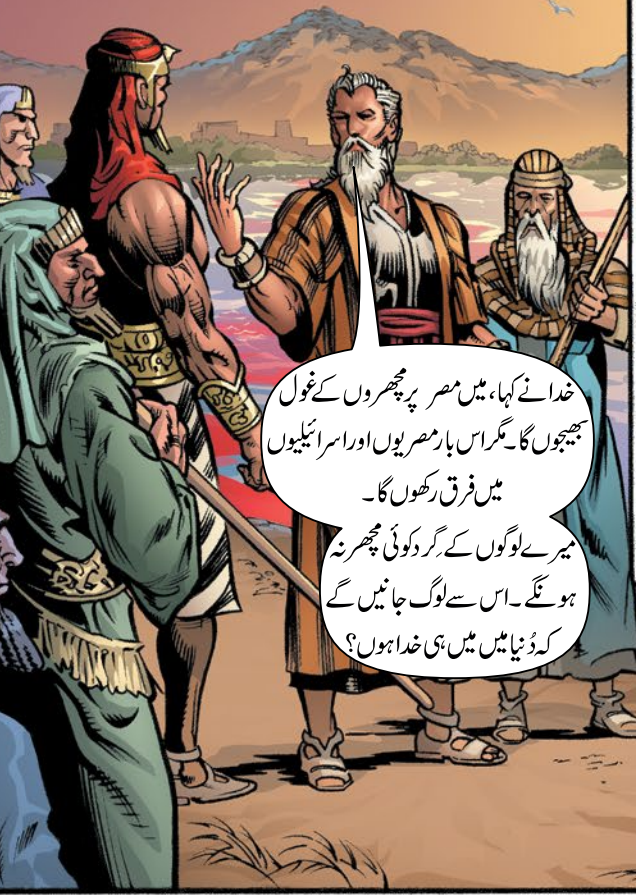
عالمیاجہ، یقیناً یہ خدا کا کام ہے۔
ان دونوں نے جو کام کیا ہے وہ
کوئی شخص نہیں کر سکتا۔ ہم
بے بس ہیں۔

موسیٰ کو بیگانہ سمجھو۔ اُس سے کہو کہ اگر
اُس کا خدا ان جوؤں کو ختم کر دے گا
تو میں اُنکو جانے دوں گا تاکہ وہ
اپنے خدا کی عبادت کر سکیں۔

آئی!

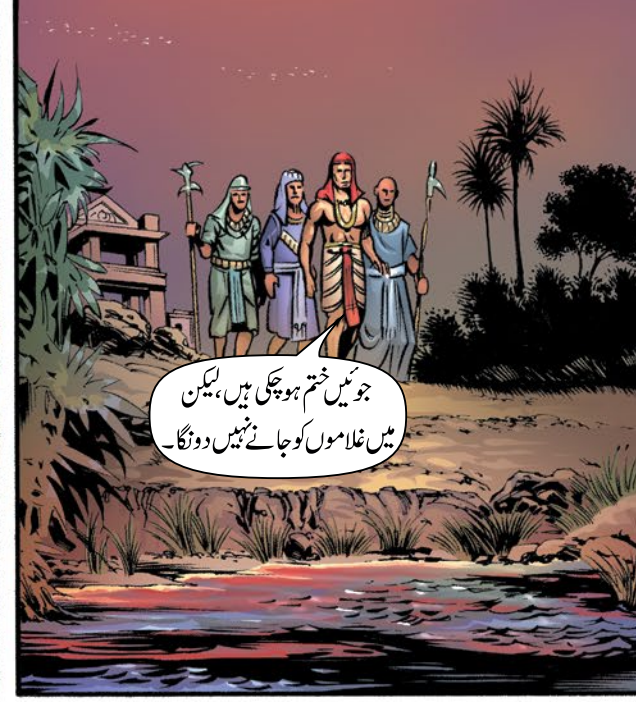
یاد!

جب فرعون نے پھر سے اپنے دل کو سخت کر لیا تو خدا موسیٰ سے مخاطب ہوا۔



خدا نے کہا، میں مصر پر چھڑوں کے غول بھیجوں گا۔ مگر اس بار مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق رکھوں گا۔

میرے لوگوں کے گرد کوئی چھڑ نہ ہونگے۔ اس سے لوگ جانیں گے کہ دنیا میں میں ہی خدا ہوں؟

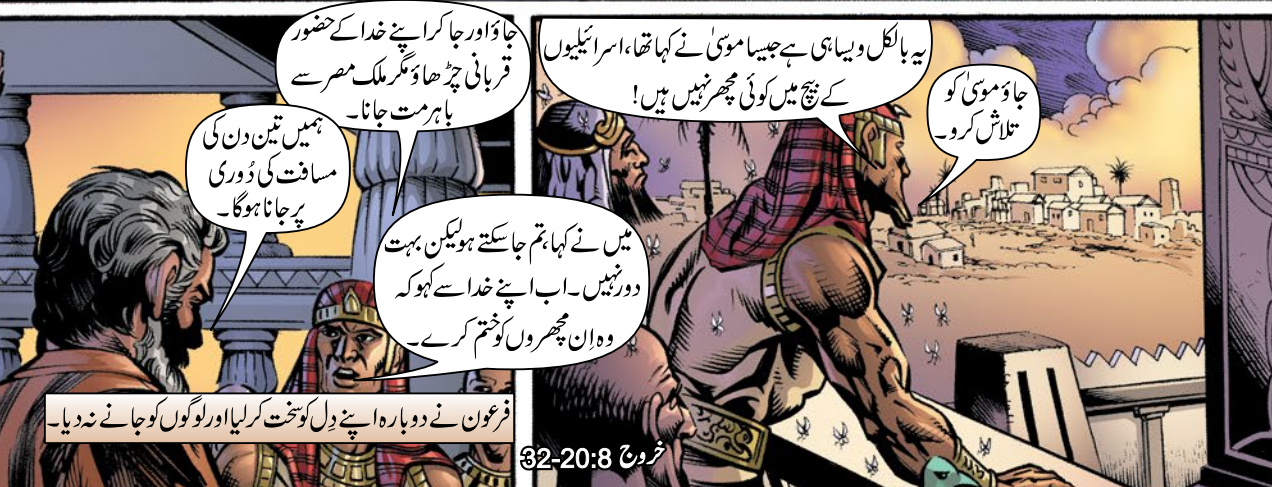


جوئیں ختم ہو چکی ہیں، لیکن میں غلاموں کو جانے نہیں دوں گا۔



ابا جان، ہمارے مذہبی راہنما اس شخص کو کیوں نہیں روک سکتے؟ اُن کی طاقت کہاں ہے؟

مجھے مذہب کے بارے میں کچھ علم نہیں ہے۔ میں صرف اپنے کاروبار پر دھیان دیتا ہوں۔



یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا موسیٰ نے کہا تھا، اسرائیلیوں کے بیچ میں کوئی چھڑ نہیں ہیں!

جاؤ موسیٰ کو تلاش کرو۔

ہمیں تین دن کی مسافت کی دُوری پر جانا ہوگا۔

میں نے کہا، تم جا سکتے ہو لیکن بہت دُور نہیں۔ اب اپنے خدا سے کہو کہ وہ ان چھڑوں کو ختم کرے۔

فرعون نے دوبارہ اپنے دل کو سخت کر لیا اور لوگوں کو جانے نہ دیا۔

فرعون کے پاس جاؤ اور اُس سے کہو،
میرے لوگوں کو جانے دو تاکہ وہ میری
عبادت کر سکیں۔

اگر تم انہیں بھیجنے سے انکار کرو گے اور
روکے رکھو گے تو میں تمہارے کھیتوں میں
موشیوں پر خطرناک وبا بھیجوں گا۔

لیکن خدا اسرائیل کے چوپائیوں
کو مصریوں کے چوپائیوں سے
جدا کرے گا۔

مگر فرعون نے دوبارہ اپنے دل کو سخت کر لیا۔



اس عدالت اور آفات کے دوران موسیٰؑ کا کرتار ہوا
اور خدا کو جو بنی اسرائیل کا خدا تھا دیکھتا رہا۔



ہمارے سب موسیٰ
مر گئے ہیں اور تمہارے
تندرست ہیں۔

یہ ہمارے آباؤ اجداد کا خدا ہے
جو ہمیں تمہاری ظالم غلامی سے
آزاد کروانے کے لئے آیا ہے۔

ہمارے کاہن ہمارے دیوتاؤں کے حضور قربانیاں چڑھا رہے
ہیں۔ ہمارے مقدس نیل کو غصہ آئے گا اور اس کو ختم کر ڈالے گا۔



فرعون سے کہو کہ بہت دیر ہو چکی ہے۔ ہمارے تمام مقدس
نیل مر چکے ہیں۔ جب لوگ یہ جانیں گے کہ اُنکے دیوتا اسرائیل
کے تصوراتی خدا سے اپنے آپ کو نہ بچا سکے تو وہ ناراض ہوں گے۔

مصریوں کے دیوتا کہاں ہیں؟
کیا اُن میں کوئی طاقت نہیں ہے؟

مگر فرعون نے اپنے دل کی تسخیر کو قائم رکھا۔





یہ تکلیف ناقابل برداشت ہے!
اسرائیلیوں کے خُدا پر لعنت!
فرعون ہوش میں آؤ اور ان
لعنتی لوگوں کو اپنی زمین
سے نکال دو۔



فرعون ہمیں ان تکلیف دہ
پھوڑوں کے ساتھ اپنے حضور
آنے کی اجازت نہیں دے گا۔

فرعون کے جادوگر پھوڑوں کی وجہ سے اُس کے
اور مصر کے لوگوں کے سامنے کھڑے نہ رہ سکے۔

میں فرعون کے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا
اپنے جادو کے کرتب کرنے کے لئے۔
میں ان پھوڑوں کی وجہ سے کھڑا تک
نہیں ہو پا رہا!



لیکن اب بھی۔۔۔ اپنے لوگوں کی شدید
تکلیف کے باوجود فرعون کا دل نہ بدلا۔



پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح
سورے اُٹھ کر فرعون کے آگے جا کھڑا
ہو اور اُسے کہہ کہ خداوند اسرائیلیوں
کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ۔۔۔



خُدا نے پھر کہا ہے کہ میرے
لوگوں کو جانے دو۔

کیونکہ اب کی بار میں اپنی سب بلائیں نازل
کروں گا تاکہ تُو جان لے کہ تمام دنیا میں میری
مانند کوئی نہیں ہے۔

دیکھ میں کل اسی وقت ایسے بڑے بڑے
اُولے برسائوں گا جو مصر میں جب سے اُس
کی بنیاد ڈالی گئی آج تک نہیں پڑے۔

اپنے چوپایوں کو اور جو کچھ تیرا
مال کھیتوں میں ہے اُس کو اندر
کر لے۔۔۔

کیونکہ جتنے آدمی اور جانور گھر میں نہیں
پہنچائے جائیں گے اُن پر اُولے پڑیں گے
اور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

تم بیوقوفو! کیا تم اس پاگل نبی کی
بات پر یقین کرنے لگے ہو؟

وہ مصری جو خداوند کے کلام سے ڈرتے تھے
وہ اپنے نوکروں اور چوپایوں کو گھر بھگا لے گئے۔

وہ مصری جنہوں نے خُدا کا حکم نہ مانا انہوں نے انسانی
جان اور مویلیشیوں دونوں کا نقصان اُٹھایا۔

کاش میرے آقا موسیٰ کے
وسیلہ خُدا کے کلام پر عمل کرتے۔





اب بہت ہو چکا!
ہم برباد ہو گئے!!

اے طاقتور سیت، امتری اور طوفان کے دیوتا ہم
درخواست کرتے ہیں کہ خوفناک طوفانوں کو روکنا

یقیناً تم موسیٰ کے
نادیدنی خدا سے
زیادہ بڑے ہو۔

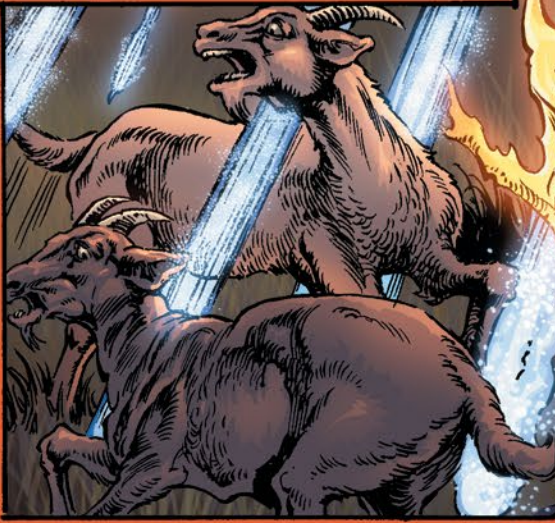
اسرائیلی راہنما موسیٰ
نے درست کہا تھا، گھر کے
اندر ہم محفوظ رہے۔

ہم موسیٰ کی پیروی
کریں گے۔

ابا جی میں خوف زدہ ہوں۔
آگ اور برف ہم پر بھی
گر جائیں گے؟

سیت ہمارے طوفانوں کا خدا،
اسرائیلی خدا کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

یہ بہت خوفناک ہے۔



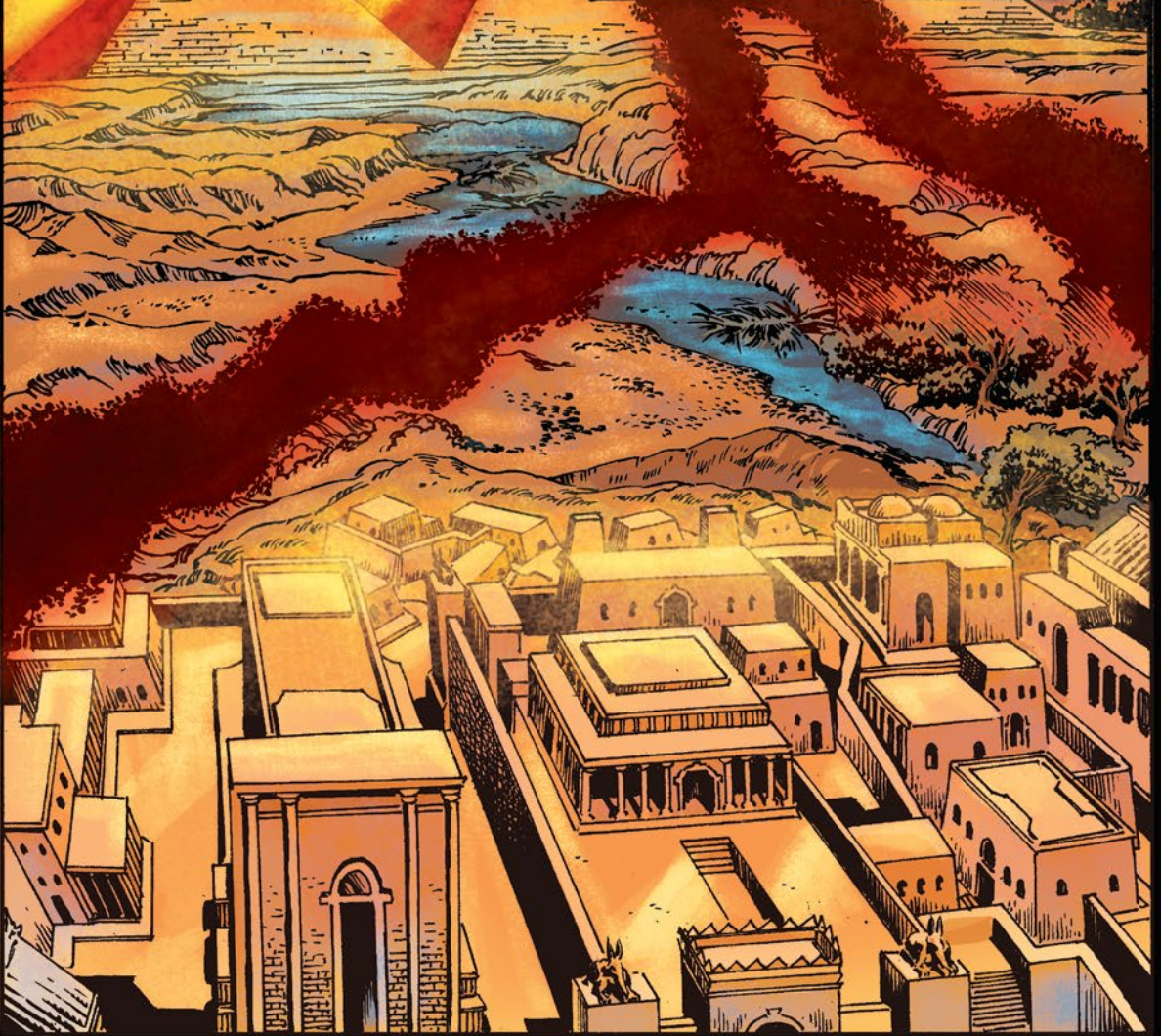


پس موسیٰ نے مُلک مصر پر اپنی لاٹھی بڑھائی اور خُداوند نے سارا دن اور ساری رات پُر وَا آندھی چلائی۔

اور ٹڈیاں سارے مُلک مصر پر چھا گئیں اور وہیں مصر کی حدود میں بسیرا کیا اور اُن کا دل ایسا بھاری تھا کہ نہ تو اُن سے پہلے ایسی ٹڈیاں کبھی آئیں نہ اُن کے بعد پھر آئیں گی۔۔۔۔

اُنہوں نے پورے مصر کی ایک ایک بنی اور درختوں کے میوؤں کو چٹ کر لیا۔

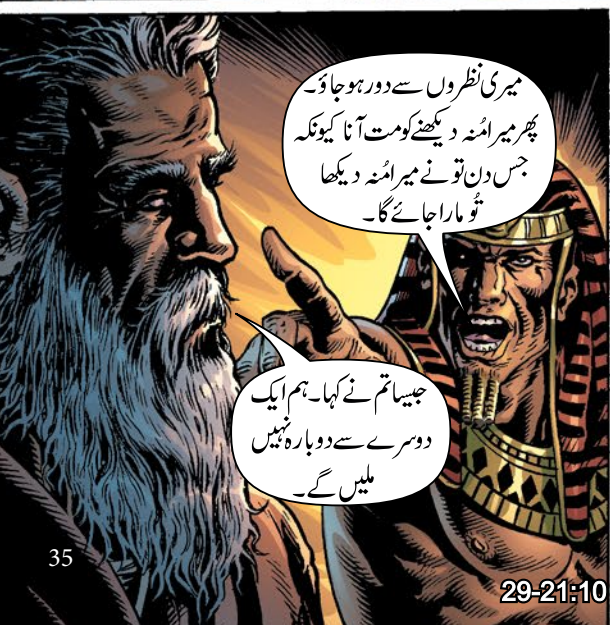
اور شہروں میں کوئی ہریالی باقی نہ رہی۔

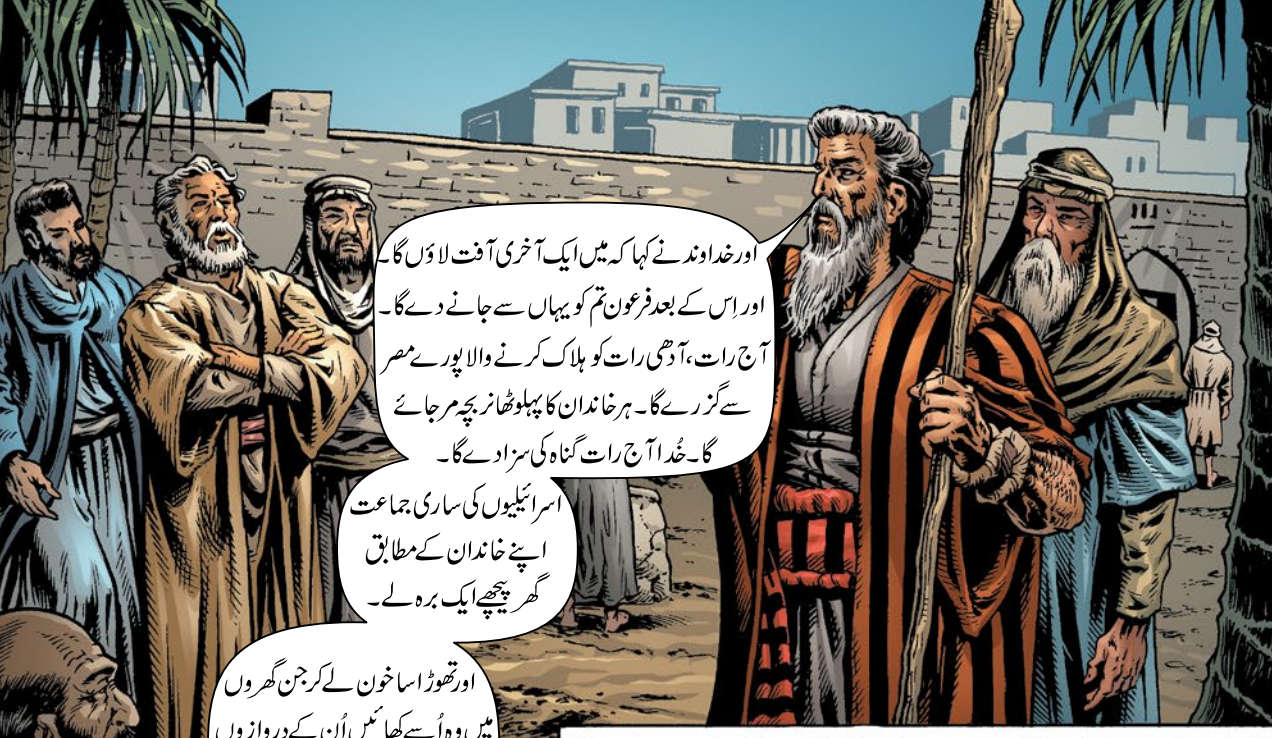




دوبارہ فرعون نے موسیٰ کو بلایا اور اُس سے لوگوں کو لے جانے کا وعدہ کیا، لیکن جب خدا نے نڈیوں کی آفت موقوف کر دی تو فرعون نے پھر اپنا دل سخت کر لیا اور اپنے غلاموں کو بھیجنے سے انکار کر دیا۔

پھر خدا نے تین دن تک پورے مصر میں گہری تاریکی بھیجی۔ یہ تاریکی بادلوں بھری رات سے زیادہ تاریک تھی۔ لیکن اسرائیلیوں کے گھر میں بالکل کوئی تاریکی نہ تھی۔

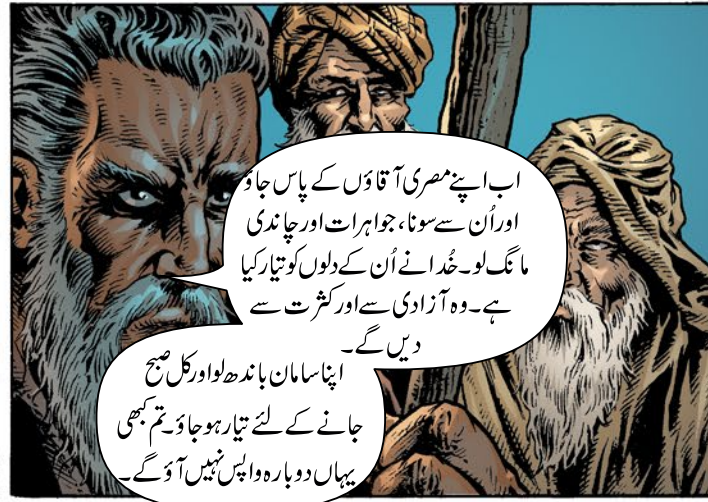




اور خداوند نے کہا کہ میں ایک آخری آفت لاؤں گا۔
اور اس کے بعد فرعون تم کو یہاں سے جانے دے گا۔
آج رات، آدھی رات کو ہلاک کرنے والا پورے مصر
سے گزرے گا۔ ہر خاندان کا پہلو ٹھانر پچھ مر جائے
گا۔ خُدا آج رات گناہ کی سزا دے گا۔

اسرائیلیوں کی ساری جماعت
اپنے خاندان کے مطابق
گھر پیچھے ایک برہ لے۔

اور تھوڑا سا خون لے کر جن گھروں
میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں
کے دونوں بازوؤں اور اوپر کی
چوکھٹ پر لگا دیں۔



اب اپنے مصری آقاؤں کے پاس جاؤ
اور اُن سے سونا، جواہرات اور چاندی
مانگ لو۔ خُدا نے اُن کے دلوں کو تیار کیا
ہے۔ وہ آزادی سے اور کثرت سے
دیں گے۔

اپنا سامان باندھ لو اور کل صبح
جانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ تم کبھی
یہاں دوبارہ واپس نہیں آؤ گے۔



اما، ڈیڈی ہمارے دروازے
پر خون کیوں لگا رہے ہیں؟

خُدا نے کہا، جب میں تمہارے
دروازوں پر خون دیکھوں گا تو میں جان
جاؤں گا کہ تم مجھ پر ایمان رکھتے ہو اور
میں گھر کے اندر موجود کسی کو نہ ماروں گا۔



"THE BIBLE EXPLAINED
IN EVERY LANGUAGE."



SUPERBIBLE.TV